۳۷۔قال رسول اللہ ﷺ : الدُّعَاءُ مُخُّ العِبَادَةِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دعا عبادت کا مغز ہے

۱۔ دعا ایک عظیم نعمت اور انمول تحفہ ہے، اس دنیا میں کوئی بھی انسان کسی بھی حال میں دعا سے مستغنی نہیں ہو سکتا۔ ۲۔ دعا اللہ کی عبادت ہے، دعا اللہ کے متقی بندے اور انبیائے کرام علیہم السلام کے اوصافِ حمیدہ میں سے ایک ممتاز وصف ہے، دعا اللہ تعالی کے دربارِ عالیہ میں سب سے باعزت تحفہ ہے، اللہ کے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الدُّعَاء (دعا سے بڑھ کر اللہ تعالی کے یہاں کوئی چیز باعزت نہیں) دعا اللہ تعالی کے یہاں بہت پسندیدہ عمل ہے، سَلُوا اللهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإنَّه يُحِبُّ أنْ يُسْأَلَ (اللہ سے اس کا فضل مانگو کیوں کہ وہ اپنے سے مانگنے کو پسند کرتا ہے)۔

۳۔ دعا شرحِ صدر کا سبب ہے، دعا سے اللہ تعالی کے غصہ کی آگ مدھم پڑتی ہے، دعا اللہ تعالی کی ذات پر بھروسہ کی گائیڈ لائن ہے، دعا آفت و مصیبت کی روک

تھام کا مضبوط وسیلہ ہے، بلاشبہ دعا اپنی اثر انگیزی اور تاثیر کے لحاظ سے مومن کا ہتھیار ہے،

۴۔ اللہ تعالی نے قرآن مجید میں صاف صاف اعلان کیا : وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ (جب میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں، تو میں قریب ہوں، دعا کرنے والا جب مجھ سے مانگتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں) یقینا یہ اللہ کا فضل اور کرم ہی ہے کہ بندوں کے ہر عمل سے بے نیازی کے باوجود وہ اپنے ہی سے مانگنے کا حکم کرتا ہے

۵۔ دعا کا حیاتِ انسانی سے گہرا تعلق ہے اور اپنے اثرات کے لحاظ سے ایک مسلمہ تاریخ ہے اور ربِ کریم کے نادیدہ خزانوں سے بھی اس کا عظیم ربط و تعلق ہے

۶۔ علماء نے لکھا ہے کہ خوشحالی اور بدحالی ہر حال میں اللہ تعالی سے مانگنا چاہیے، اللہ تعالیٰ دونوں حالتوں میں یاد کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور اس کو نوازتا ہے

۷۔ دعا انبیائے کرام علیہم السلام کی سنت ہے آپ ﷺ کی دعا ہی تھی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تقدیر بدل گئی اور اسلام کے صفحہ اول میں داخل ہو گئے۔

۸۔ یقیناً دعا مومن کا ہتھیار ہے، ربِ کریم کے نادیدہ خزانوں کی چابی ہے، دعا مومن کا بہت اہم خزانہ ہے

اللہ تعالی کے بارے میں قبولیت کا مکمل یقین ہو، اور صدق دل سے دعا مانگے۔

۹۔ کثرت سے دعا کی جائے، اس لیے انسان کو اللہ تعالی سے دنیاوی اور اخروی ہر قسم کی دعا مانگنی چاہیے، خوب الحاح اور چمٹ کر دعا کرے، قبولیت کیلئے جلد بازی سے کام مت لے۔

۱۰۔ عاجزی، انکساری، اللہ کی رحمت کی امید اور اللہ سے ڈرتے ہوئے دعا مانگے۔

۱۱۔ نووی رحمہ اللہ شرح مسلم میں کہتے ہیں:

"دعا کرتے وقت قبلہ رخ ہونا ، اور ہاتھوں کو اٹھانا مستحب ہے"

۱۲۔ بدیہی اعتبار سے ثابت بھی ہے، اللہ تعالی کے نادیدہ خزانوں کا عظیم و عمیق ربط دعا سے ہے، جس کی قبولیت کے مختلف انداز ہیں، کبھی بعینہ وہی مل جائے، یا اس کا بدل؛ بل کہ نعم البدل مل جائے، جوں کا توں قبول نہ ہو؛ بل کہ اللہ تعالی حکیم ہے اور اس کا کوئی عمل حکمت سے خالی نہیں اور وہ انسان کے انجام سے بخوبی واقف ہے؛ چناں چہ اس کے ذریعہ کوئی مصیبت دور کر دے، یا یہ کہ اسے مومن کے لیے بطور توشہ ء آخرت محفوظ کر دیا جائے؛ لیکن دعا کی قبولیت کے ان گونا گوں انداز کو عقلیت پسند ذہن تمسخر کا نشانہ بنانے سے نہیں چوکتے؛ لیکن انھیں یہ پتا ہونا چاہیے کہ پُر خلوص کوشش اور دعا سے وہ نتائج نکلتے ہیں جن کی عقلی لحاظ سے بالکل امید نہیں ہوتی۔

۱۳۔ دعا کی قبولیت کے آداب میں یہ بات شامل ہے کہ انسان اللہ کی اطاعت وفرمانبرداری کرے خوب خوب بندگی کرے، تقویٰ اور پرہیز گاری کی راہ اور روش اپنائے یقیناً دعا میں تقویٰ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ کا درجہ رکھتا ہے،

۱۴۔ دعا کی قبولیت میں بے شمار موانع ہیں، مثال کے طور پر حرام کھانا، حرام پینا اور حرام لباس زیب تن کرنا

دوسری چیز جو موانعِ دعا میں سے ہے وہ اخلاص کی کمی ہے

۱۵۔ اللہ تعالیٰ غافل کی دعا قبول نہیں کرتا ہے

۱۶۔ دعا عبادت ہے، نجات کا ذریعہ ہے، لہٰذا جو بھی دعا سے اعراض کرے، اللہ سے نہ مانگے اللہ ان سے ناراض ہوتا ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے : وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ لیکن اس کے برعکس جو خوب اللہ تعالیٰ سے مانگے گا اس کے سامنے آہ وفغاں اور خشوع وخضوع

کرے گا وہ اس دعا کی وجہ سے جنت میں داخل کیا جائے گا، جیسا کہ قرآن میں ہے
: اور ان میں سے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو گا آپس میں پوچھتے ہوئے وہ
کہیں گے بے شک ہم اس سے پہلے اپنے اہلِ خانہ میں ڈرتے تھے تو اللہ تعالی نے
ہم احسان کیا اور گرم ہوا کے عذاب سے بچالیا، بے شک وہ بہت ہی احسان کرنے
والا اور رحم کرنے والا ہے۔

خلاصہ یہ کہ دعا ہر وقت وضو، بغیر وضو کسی بھی حالت میں، اٹھتے بیٹھتے، لیٹتے
کھڑے ہر حال میں دعا کر سکتے ہیں۔ لیکن دعا کو جتنا خشوع و خضوع سے کیا جائے
اور آداب کا خیال رکھا جائے اتنی ہی قبولیت کے قریب ہو جاتی ہے۔ سب سے
بہترین دعائیں ہمارے پیارے نبی ﷺ کی زبان مبارک سے ادا کی ہوئی دعائیں
ہیں۔ ان دعاؤں کو اگر سمجھ کر پڑھا جائے تو نور علی نور والی بات ہے۔ اپنی زبان
میں بھی خوب دعائیں مانگنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی
توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین